ہائی سن33   ایگوارا-4
ٹی-40318

سورج مُکھی کی کاشت

خودکفیل پاکستان۔۔۔خوشحال کسان

کھادکا استعمال

بجائی کے وقت	1بوری ڈی اے پی+1/2بوری یوریا+1بوری ایس او پی یا2بوری نائٹروفاس+ 1بوری ایس او پی یا ½ 2 بوری سنگل سپر فاسفیٹ+1بوری یوریا+1بوری ایس او پی
فرٹی ہیوما (پوٹاشیم ہیومیٹ)	8 کلوگرام بجائی کے وقت فی ایکڑ استعمال کریں
پہلے پانی کے ساتھ	1/2بوری یوریا
پھول بنتے وقت	1/2بوری یوریا
فرٹی میکرو (15-15-15)	2-1 کلوگرام فی ایکڑ1-1.5فٹ کی فصل پر اسپرے کریں پھر15 دن کے وقفے سے اسپرے دہرائیں۔
فرٹی کے50	پھول بنتے وقت 10 کلوگرام فی ایکڑ فلڈ کریں۔

کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔

آبپاشی کا عمل

پہلا پانی	بیج پھوٹنے کے 30 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 15 سے 20 دن بعد
تیسرا پانی	پھول بنتے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت
پانچواں پانی	چوتھے پانی کے 15 دن بعد

نوٹ: موسمی حالات اور بارش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پانی کی مقدار اور وقفے میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے نیز پھول سے بیج بننے کے دوران پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔

کٹائی

(الف) جب پھول میں دانے بننے کا عمل مکمل ہو چکا ہو۔اور پیلی پتیاں بھورے رنگ کی ہو جائیں تو پانی کا وقفہ بڑھادیں۔

(ب) جب پھول کی پتیاں بھورے رنگ کی ہوکر گر جائیں اور پھول کی پشت سبز سے زرد رنگ کی ہوجائے تو فصل برداشت کے قابل ہوجاتی ہے۔ کٹائی کا عمل ہاتھ سے بھی کیا جاسکتا ہے۔ اگر فصل کی برداشت کمبائن ہارویسٹر سے کرنی ہو تو پانی بالکل روک دیں اور پودوں کو خشک ہونے دیں۔

مخلوط کاشت (کماد کے ساتھ)

مشاہدات سے ثابت ہوا ہے کہ سورج مُکھی کو کماد کے ساتھ بھی کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جا سکتا ہے۔ جہاں پر کماد کا قطار سے قطار کا فاصلہ ڈھائی فٹ ہو وہاں کماد کی ایک قطار چھوڑ کر اس میں سورج مُکھی کاشت کی جائے۔ اس طرح ایک ایکڑ کماد میں آدھا ایکڑ سورج مُکھی کاشت ہوگی۔ نتیجتاً کماد کی فصل پر کوئی منفی اثر نہیں آئے گا اور زمیندار کی آمدنی میں اضافہ بھی ہوگا۔

وقتِ کاشت

پنجاب، خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور بالائی سندھ	فروری کاشت کماد کے ساتھ
زیریں سندھ	ستمبر تا دسمبر کاشت کماد کے ساتھ

کھادکا استعمال

بیجائی کے وقت	1بوری ڈی اے پی (اضافی)، 1بوری ایس او پی (اضافی)
دوسرے پانی کے ساتھ	1/2بوری یوریا (اضافی)
پھول نکلنے پر	ایک چوتھائی بوری یوریا (اضافی)

نوٹ: کمپنی صرف بیج کے اُگاؤ اور خالص پن کی ضمانت دیتی ہے۔ پیداوار کا انحصار بہت سے قدرتی عوامل پر منحصر ہے اس لئے پیداوار میں کمی بیشی کی کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔

مزید معلومات کیلئے
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ۔ایگری ڈویژن
63-مزنگ روڈ، لاہور   ہیلپ لائن:0800-73337

نمایاں خصوصیات

ہائی سن 33

- ★ پاکستان میں سب سے زیادہ کاشت ہونے والا سورج مُکھی کا ہائبرڈ بیج
- ★ بہترین پیداواری صلاحیت
- ★ بہتر خود افزائشی صلاحیت
- ★ زیادہ روغنی اجزاء کی ضمانت
- ★ پھولوں کا مناسب جھکاؤ، پرندوں سے محفوظ
- ★ دانوں سے بھرے ہوئے ٹھوس پھول، دانے وزن دار
- ★ گرمی اور پانی کی کمی کو برداشت کرنے کی صلاحیت (دونوں عوامل مل کر پیداوار میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں)
- ★ بیماریوں کے خلاف قوتِ برداشت، صحت مند فصل

ایگوارا-4

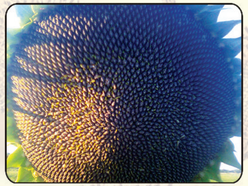

- ★ بہترین پیداواری صلاحیت
- ★ بہترین خود افزائشی صلاحیت
- ★ درمیانے قد کے پودے، فصل گرنے سے محفوظ
- ★ پھولوں کا مناسب جھکاؤ
- ★ زیادہ روغنی اجزاء کی ضمانت (45% سے زیادہ)
- ★ بیماریوں کے خلاف قوتِ برداشت
- ★ دانوں سے بھرے ہوئے ٹھوس پھول، دانے وزن دار
- ★ گرمی اور پانی کی کمی کو برداشت کرنے کی صلاحیت (دونوں عوامل مل کر پیداوار میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں)

ٹی-40318

- ★ فصل جلد پک کر تیار
- ★ عمدہ پیداواری صلاحیت
- ★ مناسب قد کے پودے
- ★ بیجوں سے مکمل بھرا ہوا پھول
- ★ زیادہ روغنی اجزاء کی ضمانت
- ★ مختلف موسمی حالات میں بہترین پیداواری کارکردگی
- ★ بیماریوں کے خلاف قوتِ برداشت

کاشت کے لئے سفارشات

وقت کاشت

علاقہ	بہاری فصل	خزاں کی فصل
پنجاب	15 دسمبر تا فروری	جولائی/اگست تا ستمبر
خیبر پختونخواہ	فروری تا مارچ	جولائی تا اگست

نوٹ: کاشتکار حضرات موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے وقتِ کاشت کا تعین کریں۔

شرح بیج

2 کلوگرام/ایکڑ

طریقہ کاشت

سورج مُکھی کی کاشت کاٹن ڈرل یا سورج مُکھی پلانٹر سے سیدھی قطاروں میں کریں۔ اسکے علاوہ سورج مُکھی کو کھیلیوں پر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔

سورج مُکھی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔ نقصان کی صورت میں کمپنی ہرگز ذمہ دار نہ ہوگی۔

قطار سے قطار کا فاصلہ	ــــــــــ	2.5-2.25 فٹ
پودے سے پودے کا فاصلہ	ــــــــــ	9-8 انچ
بیج کی گہرائی	ــــــــــ	2-1.5 انچ

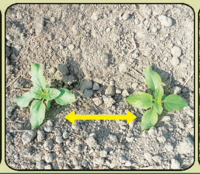

کھیلیوں پہ کاشت

اچھی پیداوار کے لئے اہم ہدایات

سورج مُکھی کی بہترین پیداوار کے حصول کے لئے کھیت میں پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنا انتہائی ضروری عمل ہے۔ اگر مطلوبہ پودوں کی تعداد اور چھدرائی کے عمل پر توجہ نہ دی جائے تو پیداوار پہ اس کا اثر منفی ہوتا ہے۔ لہذا 4-6 پتوں کے مرحلے پر کھیت میں چھدرائی کا عمل لازماً کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 8-9 انچ کر دیں۔ اس طرح آبپاشی علاقوں میں پودوں کی تعداد 22-25 ہزار فی ایکڑ حاصل کریں اور سورج مکھی کی فصل سے بھرپور منافع حاصل کریں۔

پودوں کا درمیانی فاصلہ "8-"9 برقرار رکھیں

چھدرائی کا عمل